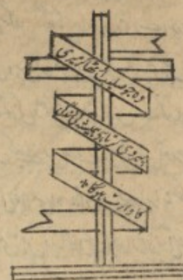






حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۲۴ جلد ۱۲ | لودیانہ ۱۲ جون ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبار

قندھار میں کچھ فساد کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں اسلئے امیر کابل نے حکم دیا ہی کہ ۲ ہزار سپاہی اور زیادہ بھرتی کئے جاویں = **امیر کابل** کی فوج کو جو قوم شنگل سے لڑ رہی تھی بڑی شکست ہوئی ہی اور ۳ سردار گرفتار ہو گئے ہیں = **تیراہ** کے حدود میں امیر کی فوج سے ایک اور جنگ ہو رہا ہی = **قرم** کی گھاٹی میں امیر کابل کے برخلاف مفسد جمع ہوتے جاتے ہیں = **سردار** محمد حسن خان ذریکابل سے امیر ۱۲ - لاکھ روپیہ طلب کرتا ہی اور سردار مذکور کے خاندان نے خودکشی کرلی ہی = **مرو** سے خبر آئی ہی کہ مرو کے علاقہ میں فساد ہو رہا ہی - اور روسیوں نے دس ہزار سپاہی بخارا سے مرو کیطرف روانہ کئے ہیں = **روس** کے گورنر نے جو مرو میں رہتا ہی ۲۵ - باغیوں کو گولیوں سے ہلاک کرا دیا ہی اور باقی باغیوں کی گرفتاری کا حکم جاری ہوا ہی =

میمنہ پر محمد اسحاق خان سابق گورنر قابض ہو گیا ہی اور امیر کابل کو لکھ بھیجا ہی کہ میں خودمختار بادشاہ ہوں = **شملہ** کی ایک تار خبر میں درج ہی کہ شملہ کی پولیس نے مہدی کے اشتہارات گرفتار کئے ہیں = **سرکار** نے حکم دیا ہی کہ ہندوستان کے راجواڑوں سے توپونکی سلامی کے دام وصول ہوا کریں = **مولمین** کے متصل سنگ مرمر کی ایک کان برآمد ہوئی ہی = **انگلستان** میں تجویز ہو رہی ہی کہ ٹیکہ جو جبرا لگایا جاتا ہی اس قانون پر دوبارہ غور کیا جاوے = **ہرات** کے حاکم کے پاس امیر کابل نے حکم بھیجا ہی کہ ترکستان کیطرف سے کوئی سوداگر افغانستان میں داخل نہ ہو = **زار روس** کے حکم سے ۵۰ آدمی فرقہ نہلسٹ سے گرفتار ہوئے ہیں = **قاہرہ** پر دشمنوں نے حملہ کیا اور تین گھنٹہ تک برابر جنگ ہوتا رہا مگر نتیجہ ظاہر نہیں ہوا ہی = **جنرل گارڈن** صاحب سپہ سالار جو مہدی کے مقابلہ کے لئے گئے تھے مہدی کے محاصرے سے بچ کے نکل آئے = **مہدی** نے اپنے سپاہیوں کو حکم دیا ہی کہ اسکندریہ اور قاہرہ پر حملہ کیا جاوے اور درمیانی شہروں کو لوٹ لیا جاوے = **خراسان** کے باشندوں نے عہد کر لیا ہی کہ ہم خود سر حکومت کو قائم کریں اور اپنا حاکم آپ بناویں = **خدیو مصر** نے اپنے وزیروں میں سے ایک وزیر صبغہ جنگ کو لنڈن میں بھیجا تھا کہ پارلیمنٹ سے درخواست کرے کہ یا تو مصر کا پختہ انتظام کیا جاوے یا کہ مہدی کو کچھ ملک دیکر اسکو راضی کیا جاوے = **ایران** اور افغانستان کی سرحد پر روسیوں نے اپنا ڈیرہ جما دیا ہی مگر وہ کہتے ہیں کہ ہم تجارت کے لئے مقیم ہیں = **کابل** میں تین کس روسی سوداگری کے لباس میں گرفتار ہوئے ہیں اور انپر جاسوسی کا شبہ ہی = **عثمان** دغمہ کی چالیس ہزار فوج نے مہدی کی ملازمت اختیار کرلی ہی مگر تنخواہ عثمان مذکور کیطرف سے ملا کریگی = **سلطان** روم کو ایک مراسلہ مہدی کا ڈاک کی طرف سے ملا ہی جسکا مضمون یہہ ہی کہ مصر کو فتح کر کے تمہارے پر حملہ کیا جاویگا = **روس** کی طرف سے حکم جاری ہوا ہی کہ ملک روس کی حدود کا کوئی باشندہ مصر میں ملازمت نکرے اور نہ مہدی کا مقابلہ کر کے ہتھیار اٹھاوے = **ایران** میں مشہور ہی کہ ایک سوچا پل

کنوز افشاں

علمی لیاقت کسی خاص قوم کا حصہ نہیں ہی

ربّ العالمین نے ہر ایک بشر میں کیا مرد ہو کیا عورت انسانی لیاقتوں کے مادے اُسکی پیدائش سے ہی مخلوق کر رکھے ہیں اور گو کسی میں کم اور کسی میں زیادہ لیکن خالی کسیکو نہیں رکھا۔ البتہ اُن مادوں یا باطنی قواء کا شگفتہ کرنا اور اُنکو استعمال میں لانا انسان کا کام ہی پس جسنے اُنکو وسعت دی اور اُنسے پورا پورا کام لیا وہی اشرف المخلوقات بنا اور جسنے اُنکو جیوں کا تیوں رکھ چھوڑا وہ حیوانوں سے بھی بدتر ٹھیرا یہ مت کہو کہ علم و ہنر میں آدمیوں کی برابری کرنا صرف انگریزی عورات کا حصہ ہی۔ نہیں ہندوستانی عورات اگر چاہیں تو اپنی کوششوں سے اُنکے برابر ہو سکتی ہیں دیسی عیسائی عورتیں اسی ملک کی ہیں لیکن بعض خاندانوں میں اپنے سرپرستوں کی امداد سے اسقدر لکھ پڑھ گئی ہیں کہ اکثر آدمیوں سے بڑھ گئی ہیں بعض اوقات بنگال میں بہت سی ہندو لڑکیوں نے امتحان داخلہ کی سندیں اور کئی ایک نے بی اے اور ایم اے کی ڈگریاں پائی ہیں حتیٰ کہ اُنکی لیاقتوں نے وہ شہرت حاصل کی کہ ملکی اخبار فخر کے ساتھ اُنکی تعریف پھیلاتے ہیں اور بڑے بڑے عالم اُنکی معلومات سے دنگ رہ جاتے ہیں +

۱۸۴۲ء میں چار پانچ عورتوں کے سوا بمبئی میں کوئی پارسی لیڈی انگریزی خوان نہ تھی اب اکثر لیڈیاں اُس قوم کی ایسی فصاحت و طراری کے ساتھ لکھتی پڑھتی ہیں کہ فی الواقعہ ولایت کی اخبار نویس لیڈیوں کے ہم پلہ ہیں اور اخباروں میں اپنے کمزور فرقہ کی ایسی حمایت کرتی ہیں کہ بڑے بڑے نکتہ چینوں کے دانت کھٹے کر دیتی ہیں۔ انہیں دنوں مسز جیاوالا بمبئی کی مشہور و معروف پارسی لیڈی کا ایک جوابی مضمون ٹائمس آف انڈیا میں درج ہوا ہی جسکی عبارت آرائی اور پُر مضمونی اُن اعلیٰ لیاقتوں کا ثبوت دے رہی ہی جو بمبئی میں اُس قوم کی عوراتنے گذشتہ چالیس سال کے عرصہ میں حاصل کی ہیں۔ اس بالیاقت عورت نے پارسی عورات کی تبدیلی لباس و عادات کی نسبت جو رفتہ رفتہ یورپین طرز پر ہوتی جاتی ہی ایک نکتہ چینی کے جواب میں بڑے شد و مد سے بحث کی ہی وہ لکھتی ہی کہ پارسی عورات پر اُنکے قومی لباس اور رسومات ترک کرنے کا الزام قائم کرنا محض نادانی اور کوتہ اندیشی ہی کیونکہ اُنکے پاس ترکیب کرنے کے لئے نہ اپنا کوئی اصلی لباس ہی اور نہ کوئی رسم۔ صدہا سال گذر گئے کہ وہ ہندوستان میں آئیں اپنا قومی طرز طریق نشست برخاست سب بھول گئیں اور جو کچھ اب اُنمیں رائج ہی وہ سب گجراتی ہندوں کے باطل خیالات کی تقلید ہی اور جب تقلید ہی سے کام لینا پڑا تو پھر یورپین کی شائستہ رفتار و گفتار کیوں نہ لیا جاوے اور آخر میں اپنے اُسوقت کی خوشنما اور سادہ مگر قیمتی اور معقول انگریزی پوشاک کی نہایت خندہ دلی کے ساتھ تعریف کرتی ہی اور کہتی ہی کہ شکر ہی اب ناک کان چھیدنے ماتھے پر وحشیانہ ٹیکا لگانے گلے میں بھدا اور بدوضع چاندی کا بوجھ لٹکانے ہاتھوں کو کڑوں اور چوڑیوں کے بوجھ سے دبائے رکھنے اور پاؤں کو جھنکارتے ہوئی زنجیروں میں قید رکھنے کے دن قریباً گذر گئے اور قدرتی خوبصورتی اور سادہ حسن کی قدردانی کے دن آ گئے +

مذکورہ بالا بیان سے صاف ثابت ہی کہ علمی لیاقت کسی خاص قوم کا حصہ نہیں ہی۔ خالق کل نے ہر ایک ذی روح میں روحانی مادے پیدا کر رکھے ہیں یعنے اگر پنجابی مردوں کو انسانی لیاقتیں عطا کی ہیں تو پنجابی عورتوں کو اُنسے کسیطرح محروم نہیں رکھا فرق صرف اتنا ہی کہ مرد اپنی لیاقتوں کے بڑھانے میں بالکل آزاد ہیں اور عورتیں ہمہ تن مجبور۔ وہ گھوڑے بھینس کیطرح ہر وقت جبر کی رسّی سے بندھی رہتی ہیں کیا مجال کہ اپنی مرضی کے موافق سر ہلا سکیں۔ گھر کی چار دیواری کے اندر جہاں پیدا ہوتی ہیں وہیں قید میں اپنی عمر بسر کر دیتی ہیں بچپن کی عمر ماں باپ کے گھر کی دھمکی سہنے بچوں کے کھلانے یا اُس کا وقت گڑیاں کھیلنے میں صرف کرتی ہیں اور جوانی کی عمر ساس ننند کی غلامی یا خاوند کے جابرانہ حکموں کی تعمیل میں کاٹتی ہیں دنیا کا دیکھنا بھالنا قدرتی مصنوعات اور انسانی اختراعات کے مشاہدہ سے اپنے دل کی آنکھیں روشن کرنا اپنی ذاتی قواء کا شگفتہ کرنا اور اُنسے انسانی ترقیات کے کام لینا اُنکو خواب میں بھی نصیب نہیں وہ اپنے گھر کو ہی دنیا سمجھی ہوئی ہیں اور کوئیں کی مینڈک کیطرح جسقدر کوئیں کے سر پر نظر آتا ہی اُسیکو آسمان جانتی ہیں +

لکھنا پڑھنا بشرطیکہ اُنکے لئے درستی سے انتظام کیا جاوے اور درست طریق سے سکھلایا جاوے ہر حال اخلاقی طاقت اور دلی صفائی کو بڑھاتا ہی لیکن بدگمانی سے پنجابی عورتوں کے حقمیں سخت عیب بلکہ سم قاتل سمجھا جاتا ہی لیکن جب یہ حال ہی تو اُن بیچاریوں کی اخلاقی طاقت اور دلی صفائی کا جو سچے امن اور سچی خوشی کا سرچشمہ ہی الدبیلی۔ اس صورت میں اُنکو جاہل کہو وحشی کہو ناقص العقل کہو ضعیف الاعتقاد کہو جو کچھ کہو سب ہو سکتا ہی +

بنگال میں زنانہ تعلیم

فی الواقع بنگال میں تعلیم نسوان نے بہت ترقی کی ہی اور ترقی کی وجہ مردوں کی کم تعصبی اور گورنمنٹ کی کامل توجہ ہی انٹرنس تک کی پڑھائی تو آگے ہی عام تھی اور اسپر گورنمنٹ نے سال گذشتہ میں عورات کو کلکتہ میڈیکل کالج کی جماعتوں میں داخل ہونے اور طبی تعلیم پانیکی اجازت دیدی امسال اُسمیں سے





پڑھکر مسٹر نورس ٹامسن صاحب بہادر نے اُن زنانہ طلباؤں کے لئے جو فرسٹ آرٹس پاس کرکے کلکتہ میڈیکل کالج میں داخل ہونا چاہتی ہیں عـ۱۵ عـ۱۰ ماہواری وظائف منظور فرمائے ہیں جو طالب العلم کو پانچ سال تک برابر ملتے رہینگے اور یہہ وظائف اُن وظائف سے علاوہ ہونگے جو فرسٹ آرٹس امتحان کی کامیابی میں عطا ہوتے ہیں۔ اِس انتظام سے کامل اُمید کیجاتی ہے کہ زنانہ تعلیم اِس ضلع میں بیحد ایک عام طاقت حاصل کریگی اور مسٹر نورس ٹامسن صاحب بہادر دیکھنا چاہتے ہیں کہ بنگال کی تعلیم یافتہ عورات ان سہولتوں کا کہاں تک فائدہ اُٹھا سکتی اور اپنے فرائض اور ذمہ واری کے کاموں کو کس لیاقت اور دیانت کے ساتھہ ادا کرسکتی ہیں +

ایسی ایسی خبروں سے پنجاب کے لوگوں کو متنبہ ہونا چاہئے کہ اُنکے پڑوسی کمالات انسانی میں کیا کیا ترقیاں کر رہے ہیں حالانکہ وہ ایسی ترقیوں کے نام سے متنفر ہوکر تا حال وحشت کی لے رہے ہیں +

کلکتہ میں چماروں کے مدارس

کلکتہ میں ۸ مدارس یعنے چھہ مردانہ اور دو زنانہ جنمیں ۳۰۰ سے زیادہ طلباء زیر تعلیم ہیں چماروں کے نام سے مشہور ہیں اگرچہ بہت لڑکے چماروں کے ہیں لیکن اکثر اُنمیں بہتر اور دوسری قوموں کے بھی شامل ہیں جنسے ہندو اور مسلمان دونوں کو برابر نفرت ہے۔ ماہ مئی کے پہلے دوشنبہ کو یہہ سب طلباء مرزاپور مشن سکول کے وسیع دالان میں جو انکی نشست کے واسطے پہلے سے آراستہ کیا گیا تھا بغرض امتحان جمع ہوئے اور اکثروں کے والدین اور سرپرست بھی ساتھہ تھے سیشن کی بہت سی یورپین لیڈیاں اور صاحبان اور نیز بعض بعض بنگالی جنٹلمین ان رذیل اقوام طلباء کا حوصلہ بڑھانے اور ہمت دلانے کو بڑی خوشی کے ساتھہ تشریف لائے

یہہ رذیل قومیں اِس ملک میں قدیم الایام سے ہندو اور مسلمانوں کے ساتھہ پہلو بہ پہلو چلی آتی ہیں اور بیچارے بجز غلیظ اور مشقت کے کاموں میں انکی مددگار ہیں لیکن ہندو و مسلمان دونوں اپنی بڑائی کے غرور سے اُنکی پیدایش کو حقیر جانتے ہیں اور اپنی نظر میں اپنے برابر انسان نہیں سمجھتے کیونکہ ابتک کسی نے اُنکی تعلیم اور تربیت میں امداد دینیکا نام تک نہیں لیا اور نہ ہمدردی کے رو سے اُنکے انسان بنانے میں کبھی ہاتھہ بڑھایا۔ یہہ کار خیر مشنری پادریوں کا جو نکا حصہ تھا جنہوں نے تلاش کرکے اُن لوگوں کو کلکتہ کی بدبودار اور سڑیل جھونپڑیوں سے نکالکر پدرانہ محبت اور انسانی ہمدردی کے ساتھہ تہذیب کیطرف توجہ دلائی اور دلا رہے ہیں اور انسانیت کے حقوق پر قابض کرنے میں مدد دی اور دے رہے ہیں +

جلسہ امتحان کی کارروائی لڑکے اور لڑکیوں کے ملکر بھجن گانے اور پادری ڈاکٹر ہامسن صاحب کی جنکو ان مدارس کی روح کہنا چاہئے مختصر سی دعا مانگنے سے شروع ہوئی عام امتحان خصوصاً بائبل اور مسیحی دین کی بابت سوال و جواب میں طلباء نے وہ واقفیت دکھلائی کہ ملک کے ہر ایک اعلی قوم کے طلباء کے ساتھہ پورا مقابلہ کرسکتے تھے اور اُمید کیجاتی ہے کہ اگر اُن اقوام کی تعلیم عمدہ سرپرستی کے ساتھہ برابر جاری رہی تو کسی وقت میں بیشک اپنے ہندو مسلمان پڑوسیوں کے برابر ہوجاینگے۔ امتحان کے ختم ہونے پر انعام بٹنا شروع ہوا بہت سے لڑکے اور لڑکیوں کو کچھ کچھ ملگیا ہر ایک کا چہرہ بشاش تھا گویا یہہ معلوم ہوتا تھا کہ آیندہ کی محنت کے شوق نے اپنا پورا پورا رنگ جمادیا ہے +

خموشی معنے دارد کہ در گفتن نمی آید

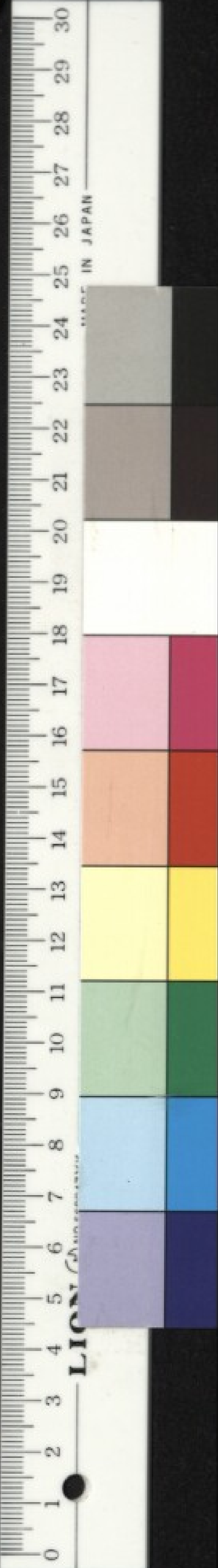
کسی زمانہ میں فارس میں ایک مدرسہ تھا جسکی خاص غرض خاموشی کی تعلیم تھی اور اُسکے قواعد اِس بات پر مبنی تھے کہ آدمی بہت سوچے تھوڑا لکھے اور بالکل نہ بولے۔ ممبروں کی تعداد ٹھیک ۱۰۰ تک محدود تھا اور اِس سے زیادہ بڑھنے کی سخت ممانعت تھی۔ اتفاقاً ایک ممبر مرگیا اُسکی جگہ خالی دیکھکر زیب نامی ایک متبحر عالم نے جو ماژندران کی طرف رہتا تھا اپنی تقرری کے لئے نہایت تردد کیا اور گھوڑوں کی ڈاک لگواکر جسقدر جلد ہوسکا مدرسہ تک آپہنچا لیکن قبل پہنچنے اُسکے شاہی دربار کا ایک معزز اہلکار جو بہت بولنے میں شہرت رکھتا تھا بڑی کوششوں سے بھرتی ہوگیا۔ زیب یہہ خبر سنکر نہایت مایوس ہوا مگر اُس سے رہا نہ گیا اور آخر اپنی درخواست پیش کردی۔ صدر مجلس نے درخواست پڑھکر ایک پیالہ لیا اور اُسکو پانی سے اسقدر لبالب کرکے دکھلایا کہ اگر اُسمیں ایک قطرہ بھی اور ڈالا جاتا تو پانی بہ نکلتا۔ زیب سمجھگیا کہ تعداد مطلوبہ پورا ہوگیا اور یہہ اشارہ صاف مری محرومی کا ہے۔ یاس کی حالت میں اُسکی نگاہ ایکگلاب کے پھول پر گئی جو فرش پر رکھا ہوا تھا اُسکو جھٹ اُٹھالیا اور ایسی آہستگی کے ساتھہ پیالہ پر ٹکادیا کہ پانی کو ذرا جنبش نہ ہوئی۔ ممبران مدرسہ اُسکی ذہانت سے حیران ہوگئے اور ایک دوسرے کے اصرار پر بلا لحاظ ضوابط اُسکے شامل کرلینے پر متفق ہوگئے رجسٹر جسمیں نام درج ہوتے تھے اُسکے آگے رکھا گیا اُسنے بڑی خوشی سے اپنا نام درج کیا لیکن ۱۰۰ کے ہندسہ کے بعد اپنے نام کے مقابل بجائے ۱۰۱ کے ۰۱۰۰ کا ہندسہ لکھدیا جیسے اُسکا مطلب یہہ جتانا تھا کہ میری شمولیت سے مدرسہ کی تعداد اور قدر میں کچھ ترقی نہیں ہوئی۔ صدر مجلس نے اِس عالم آدمی کی یہہ انکساری دیکھکر صفر کو چھیل ڈالا اور اُسکی جگہ ۱ کا ہندسہ لکھکر ۱۱۰۰ بنا دیا گویا یہہ جتایا کہ اُسکی

تمہ بیت سے ممبروں کی تعداد دو ہزار سے کی قدر دس گنا بڑھ گئی تھی +

بقیہ محمد صاحب یا خداوند مسیح

دوم میرا یہہ قیاس کہ الفاظ تیرے بھائیوں میں سے یا اُنکے بھائیوں میں سے کسی غیر اسرائیلی کے حق میں وارد نہیں ہی بلکہ ضرور کسی ایسے اشخاص سے مراد ہی جو بنی اسرائیل میں سے ہوں زیادہ صفائی سے معلوم دیگا اگر ناظرین غور سے اٹھارہ باب استثنا کا تمام وکمال مطالعہ کریں خصوصاً نویں آیت سے آخر تک انکو معلوم ہو جاویگا جس نبوت کی نسبت بحث ہو رہی ہی یہہ نبوت اُسوقت میں کہی گئی تھی جبکہ موسیٰ کو خدا کی طرف سے پیغام آیا کہ تم یردن کے پار نہیں جاؤ گے بلکہ اسکی پورب کی طرف رہ جاؤ گے اور بعد تمہاری موت کے یوشع بن نون بنی اسرائیل کا سردار ہو کر انکو ملک موعود پر قابض کریگا حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کی بہتری کے لئے فکرمند ہو کر انکو اکٹھا کر کے انکی طرف مخاطب ہو کر فرماتا ہو کہ جب تو اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا خدا دیتا ہے داخل ہو تو قوموں کی گروہ کے کریہ کام مت سیکھیو تم میں کوئی ایسا نہو کہ اپنی بیٹی یا اپنے بیٹے کو آگ میں گزروائے یا غیب کی بات بتاوے یا بُرے بھلائی کا شگون لیوے یا جادوگر ہووے اور افسونگر نہو اُن دیووں سے جو مسخر ہوتے ہیں سوال کرنیوالا اور ساحر اور سیانہ نہو کیونکہ وے سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند اُنسے کراہیت کرتا ہی اور ایسی کراہیتوں کے باعث سے اُنکو خداوند تیرا خدا تیرے آگے سے دور کرتا ہی تو خداوند اپنے خدا کے آگے کامل ہو کیونکہ وے گروہیں جنکو تو اپنے آگے سے ہانکتا ہی غیب گویوں اور شگونیوں کیطرف کان دھرتے ہیں پر تو جو ہی خداوند تیرے خدا نے تجھکو اجازت نہیں دی کہ ایسا کرے خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی قائم کرے گا تم اسکی طرف کان دھریو الی آخرہ اس پوری آیت کے پڑھنے سے ظاہر ہی کہ حضرت موسیٰ اس مقام میں اُس سلسلہ انبیا پر جو خدا بنی اسرائیل کے درمیان بعد اسکی موت کے قائم کریگا اشارہ کرتا ہی وہ کہتا ہی کہ جب تم کنعان کے ملک میں جاؤ تب اُس ملک کے نہ اُنکے دیوؤں نہ ساحر اور سیانہ سے سوال کرو بلکہ خدا کے نبیوں سے اپنی ہدایت اور تعلیم کے لئے پوچھو کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہارے لئے تمہارے درمیان سے تمہارے بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی قائم کریگا تم اسکی طرف کان دھریو یہاں اُس سلسلہ انبیا سے مراد ہی جو یشوع سے شروع کر کے خداوند یسوع مسیح میں جو ان سب نبیوں کا نمونہ اور سر ہی ختم ہوا اسیواسطے پطرس رسول اور استیفان شہید خاص کر کے مسیح پر اشارہ کر کے کہتے ہیں یہہ وہی نبی ہی جسکی بابت موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا کہ خداوند جو تمہارا خدا ہی تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے ایک نبی ظاہر کریگا تم اسکی سنیو بنی اسرائیل موسیٰ کی موت کی خبر سنکر گھبرا گئے تھے حضرت موسیٰ انکی تسلی کرتا ہی اور کہتا ہی تم مت گھبراؤ میں تو مرچلا ہوں لیکن خداوند تمہارا خدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے ایک نبی قائم کریگا وہ تمکو ہدایت کریگا تم اسکی سنیو بنی اسرائیل پر خطرہ تھا کہ ملک کنعان میں اگر بت پرستوں کے دیوؤں اور غیب دانوں سے جاکر اپنی چال چلن کی بابت صلاح اور ہدایت پوچھیں حضرت موسیٰ انکو اس مقام میں اس خطرہ سے متنبہ کرتا ہی اور فرماتا ہی کہ تم کبھی ایسا مت کریو تم بت پرستوں کے دیوؤں اور غیب گویوں کے پاس مت جائیو خداوند تمہارا خدا تمہارے بھائیوں میں تمہارے لئے میری مانند ایک نبی قائم کریگا تم اسکی سنیو میں حیران ہوں کہ کسطرح سے اس باب کے پڑھنے والے اس نبوت کو محمد صاحب پر جو کہ دو ہزار برس پیچھے اور ایک غیر ملک میں پیدا ہوا وارد کرتے ہیں مجھے قوی امید ہی کہ اگر اس نبوت کے قرینہ پر غور کریں اور اسکا اگلا پچھلا اچھی طرح دیکھ بھال لیں تو خود بخود جھوٹا خواب و خیال دلسے دور ہو جاویگا +

سیوم مجھکو خدا کے کلام سے خاصکر توریت پر غور کرنے سے صاف معلوم دیتا ہی کہ نبوت یا دینی برکت بنی اسماعیل پر موعود نہیں ہی اسلئے بنی اسماعیل کے درمیان کسی نبی کی تلاش کرنا لاحاصل ہی یہہ بات یوں ثابت ہوتی ہی پیدائش کے ۱۷ باب کی پہلی سے ۸ تک جب ابرام ننانوے برس کا ہوا تب خداوند ابرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا کہ میں خدائے قادر ہوں تو میرے حضور چل اور کامل ہو اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد کرتا ہوں کہ میں تجھے نہایت بڑھاؤنگا تب ابرام مونہہ کے بل گرا اور خدا اُس سے ہمکلام ہو کر بولا کہ دیکھہ میں تجھسے یہہ عہد کرتا ہوں کہ تو بہت قوموں کا باپ ہوگا اور تیرا نام پھر ابی رام نہ رہیگا بلکہ تیرا نام ابی رہام ہوگا کیونکہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرایا اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان انکی پشت در پشت کے لئے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو کرتا ہوں کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہونگا اور میں تجھکو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک جسمیں تو پردیسی ہی دیتا ہوں کہ ہمیشہ کے لئے ملک ہو اور میں انکا خدا ہونگا پھر دیکھو پیدائش کا ۱۷ باب پندرہ سے بیس آیت تک اور خدا نے



ابرہام سے کہا کہ تو اپنی جورو کو سری مت کہہ بلکہ اسکا نام سارہ ہے میں اُسے برکت دونگا اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا بخشونگا ہاں اُسے برکت دونگا کہ وہ قوموں کی ماں ہوگی اور ملکوں کے بادشاہ اُس سے پیدا ہوں گے تب ابراہام مونھہ کے بل گرا اور ہنسکے دل میں کہا کہ کیا سو برس کے مرد کو بیٹا پیدا ہوگا اور کیا سارہ جو نوّے برس کی ہے جنیگی اور ابراہام نے خدا سے کہا کہ کاش اسمٰعیل تیرے حضور جیتا رہے تب خدا نے کہا کہ بیشک تیری جورو سارہ تیرے لئے ایک بیٹا جنیگی تو اُسکا نام اضحاق رکھنا اور میں اُس سے اور بعد اُسکے اُسکی اولاد سے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہے کروں گا اور اسمٰعیل کے حق میں میں نے تیری سُنی دیکھ میں اُسے برکت دوں گا اور اُسے برومند کروں گا اور اُسے بہت بڑھاؤنگا اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہونگے اور میں اُسے بڑی قوم بناؤں گا لیکن میں اضحاق سے جسکو سارہ دوسرے سال جنیگی اپنا عہد کرونگا پھر پیدایش کے ۲۱ باب کی ۱۲ و ۱۳ خدا نے ابراہام سے کہا کہ وہ بات جو سارہ نے اس لڑکے اور تیری لونڈی کی بابت کہی تیری نظر میں بُری نہ معلوم ہو سب کچھ جو سارہ نے تجھے کہا مان کیونکہ تیری نسل اضحاق سے کہلاوے گی اور اُس لونڈی کے بیٹے سے بھی میں ایک قوم پیدا کروں گا کیونکہ وہ تیری نسل ہے ۱۸ خدا نے کہا کہ اے ہاجرہ اُٹھ اور لڑکے کو اُٹھا کر اپنے ہاتھ سے سنبھال کہ میں اسکو ایک بڑی قوم بناؤنگا ان آیتوں کو بغور پڑھنے سے یہہ امور بخوبی دریافت ہوجاتے ہیں اول یہہ کہ جب ابراہام ننانویں برس کا تھا خدا نے اُسکے ساتھ عہد باندھا جو ہمیشہ کا عہد ہوا اور جسکا ایک جزو یہہ تھا کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہونگا اور میں تجھکو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا ملک جسمیں تو پردیسی ہے دیتا ہوں کہ ہمیشہ کی ملک ہو اور میں اُنکا خدا ہونگا دوسرا یہہ کہ ابراہام کے دو بیٹے پیدا ہوئے ایک اسمٰعیل ہاجرہ لونڈی سے اور دوسرا اضحاق اُسکی بی بی سارہ سے ❖

تیسرا اپنا عہد خدا نے جو ابراہام کے ساتھ کیا تھا اضحاق اور اُسکی نسل میں قائم کیا اسیواسطے پولوس رسول رومیوں کے خط میں یوں کہتا ہے وے اسرائیلی ہیں اور فرزندی اور جلال اور عہد نامے اور شریعت اور عبادت اور وعدے اُنہیں کے ہیں اور باپ دادے اُنہیں میں کے ہیں اور جسم کی نسبت مسیح بھی اُنہیں میں سے پیدا ہوا جو سبکا خدا ہمیشہ مبارک ہے ۹ باب کی ۴ و ۵ یعنے ساری دینی نعمتیں بنی اسرائیل پر خدا نے نازل کیں یعنے وہ ہمیشہ کا عہد کہ میں تیرا اور بعد تیرے تیری نسل کے ساتھ پشت در پشت کرتا ہوں کہ میں اُنکا خدا ہونگا اور وے میرے لوگ ہوں گے یہہ عہد ابراہیمی خدا نے اضحاق کی نسل میں قائم کیا اور فرمایا کہ اسمیں اسماعیل شریک نہیں ہوگا ❖

چوتھا اسماعیل کو بھی خدا نے برکت دی اور وعدہ کیا کہ اُسے بھی میں بڑھاؤنگا اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہوں گے اور میں اُسے بڑی قوم بناؤں گا خدا نے اسمٰعیل کے حق میں صرف دنیاوی برکت کا وعدہ کیا اور فرمایا کہ دینی برکتیں خاص اضحاق کی نسل کے لئے ہیں اسلئے میری نظر میں کسی قسم کی دینی برکتوں کی یعنے خدا کا کلام یا نبوت کی تلاش بنی اسمٰعیل کے درمیان کرنا لاحاصل ہے خدا نے اپنے کلام میں صاف فرمادیا کہ یہہ نعمتیں اُنکو نہ ملینگی میں امید کرتا ہوں کہ میرے محمدی بھائی جنکو سچے دین کی تلاش ہے ان باتوں کو جو کہ میں اُنکی خدمت میں گذارش کرتا ہوں غور سے مطالعہ کرینگے ❖

ویلز رف آن کارنس

یعنے اسٹیٹ سے گٹّے کا بالکل جلد علاج کرتی ہے اسکی قیمت ۸/ ہے بنیس بمقام بمبئی بدوکان بی - ایس ہیمٹن کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہے ❖

مراسلات

بٹالہ انجمن ہمدردی حیوانات

کیا بٹالہ میں ہوا ہے انتظام
منعقد ہے مجلس خوش اہتمام -
جسکے ممبر ہیں امیر و ہم غریب
انجمن ہمدردہ بٹالہ میں عجیب -
خاص اس مجلس سے مقصد ہے دلا
انسداد ظلم حیوانات کا -

یہہ انجمن بٹالہ کے رحمدل باشندگان نے بتربیت مربی عالیشان جناب کرنل ہارکورٹ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر گورداسپور قائم کی ہے اور اس کام کو شروع کرنے والے جناب پادری بیرنگ صاحب تھے - جنکے قائم مقام میر مجلس جناب پادری وائٹ برٹ صاحب پرنسپل بورڈنگ سکول بٹالہ کے ہیں - غرض اس انجمن کی یہہ ہے کہ ہندوستان میں حیوانات کے ساتھ بہتر سلوک کیا جاوے - اور اُن بیچارے بیزبانوں پر سے بے سبب سختی اور ظلم روکا جاوے - اسکی کارروائی اسطرح ہوتی ہے سرگرمی سے بتوجہ تمام ماہواری جلسہ ہوتا ہے جسمیں اُن مظلوموں کی شکستہ حالی پر بہت غور و فکر کیا جاتا ہے - اور اُنکی بہتری کی تدبیریں سوچی جاتی ہیں - مستعد ممبر عام مجمع اور میلہ جات میں بطور پند و نصائح کے اس امر قبیح بیرحمی کو روکنے میں سعی کرتے ہیں - اور رسائل رحم بندی اور اردو چھپکر تقسیم ہوتے ہیں - بشہر بٹالہ میں ایک احاطہ بنانیکی تجویز ہے جسمیں مجروح لاچار جانوروں کی پرورش ہوا کریگی - اسمیں بڑے بڑے رحیم الطبع کریم النفس ممبر شامل ہو کر ممد و معاون ہیں ❖ مشتاق

جناب کپتان ہارڈن صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ اس ضلع گورداسپور جنہوں نے ارقام فرمایا ہے کہ جہاں پر سرکاری پولیس انتظام بموجب دفعہ ۲۴ ایکٹ ۵ ۱۸۶۱ء کے ہو وہاں حکام کارروائی ہوا اور جس جگہ ایکٹ مذکور کا تعلق نہ ہو وہاں انصاح سے روک اس امر قبیح کی کیجاوے۔ اور انہوں نے فیتہ نشان ممبری کا منظور فرمایا اور پانچ روپیہ چندہ بھی منظور کیا +

عالی جناب حضور الف۔ پی ہیچکرافٹ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر فیروزپور۔ ارقام فرماتے ہیں کہ چٹھی کرنل ہارکوٹ صاحب اور کل رپورٹ حرف بحرف سنی ہم کرنل ہارکوٹ صاحب بہادر کے خیالات کو بہت پسند کرتے ہیں ہم کمیٹی کے مقاصد کی ہر طرح تائید کرتے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں کہ انکو مدنظر رکھینگے اور ہم خوشی سے ممبر ہونا منظور کرکے اطلاع دیتے ہیں (فقط) فیتہ نشان ممبری کا حضور کی خدمت میں بھیجا گیا +

حضور مسٹر جی۔ ای ویکیفلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ باصدار پروانہ بنام سکرٹری انجمن کو معزز فرماتے ہیں نقل پروانہ۔ مولوی قدرت اللہ آنریری سکرٹری انجمن بٹالہ ضلع گورداسپور۔ درخواست تمہاری معہ رپورٹ۔ ملاحظہ میں گذری تسلی ہوتا ہو کہ ہمکو ممبر ہونا انجمن کا منظور ہو مطلع رہو (فقط) فیتہ نشان ممبری کا حضور کی خدمت میں مرسل ہوا +

جناب فضیلت مآب حضور منٹگمری صاحب مہتمم بندوبست جو کمال شفقت اور رحمت سے ایکدفعہ بٹالہ انجمن کے جلسہ میں بھی شریک ہوئے فیتہ نشان ممبری کا بہادریادی سے عہ دس روپیہ بوقت امداد عنایت فرمایا اور بہت سی تدبیریں بکھوبی بتلائیں فرمائیں اور آئندہ امداد کا وعدہ فرمایا فقط +

چند اسمائے ممبران جو خاص طور سے معاونین میں درج ذیل ہیں +

راے بھاگ سنگھ صاحب آنریری مجسٹریٹ بٹالہ و میر مجلس انجمن ہذا۔ منشی مراد علی صاحب آنریری مجسٹریٹ بٹالہ۔ باوا امر سنگھ صاحب آنریری مجسٹریٹ بٹالہ۔ راجہ اسحٰق تحصیلدار صاحب بٹالہ۔ لالہ ٹیکچند صاحب نائب تحصیلدار بٹالہ۔ لالہ مولا رام صاحب منصف بٹالہ۔ منشی شیر سنگھ صاحب منصف گورداسپور۔ باوا نہال سنگھ صاحب سکرٹری سری گورو سنگھ سبھا کھڑک ریاست کلسیہ باوا سرموکھ سنگھ صاحب سکرٹری سری گورو سنگھ سبھا جالندھر۔ باوا سمندر سنگھ صاحب سکرٹری سری گورو سنگھ سبھا فرید کوٹ باوا سوجیت سنگھ صاحب سکرٹری سری گورو سنگھ سبھا راجپور علاقہ پٹیالہ۔ سردار جیند سنگھ صاحب سکرٹری میونسپل کمیٹی جنڈیالہ۔ لالہ ایسا کھی رام صاحب ممبر کمیٹی جنڈیالہ +

سری گوبند پور کے ممبروں نے نہایت عمدہ ہمدردی کر دکھائی ہو چندہ منظور کیا فیتہ ممبری کا نشان لیا۔ لالہ کاشی رام ہیڈ ماسٹر صاحب کی حسن سعی سے کچھ چندہ وصول ہو گیا ہو یعنے عہ اور باقی امید ہو کہ جلد ہی پہنچے گا۔ باوا جیون سنگھ صاحب کمیدان عالی ہمت ممبر ہیں۔ لالہ بشن داس صاحب اور منشی ہیا سنگھ صاحب بہت کوشش کر رہے ہیں +

محلہ دھہ انجمن بہت سرگرم ہو معقول چندہ جمع کیا اور دھرم میں بہت ترقی کی ہو سردار دھیان سنگھ چودھر نے ایک ہکیس اور مسکین ترچیوان سے مرکا جسم حکمت عملی سے دوا سے لگا کر اچھا کیا۔ ڈاکٹر بدر الدین صاحب میر مجلس اور منشی عزیز الدین صاحب سکرٹری ہو کر کاروائی نمایاں کر رہے ہیں اللہم زد فزد +

بٹالہ کے بعض چودھریان ایسا عمدہ کام کرتے ہیں جو دوسروں کے واسطے نمونہ ہو +

چودھری لوبلو شاہ۔ چودھری دمشق علی چودھری پھمن داس چودھری سنت رام چودھری المعار سیا بجلہ۔ چودھری جو غلط جلی دروازہ چودھری اچھرومل +

خداے ارحم الراحمین ان صاحب نیک نیت رحمدلی اور کارکن ممبران کے کام پر برکت بخشے اور اس عمدہ سعی کا اجر انکو عنایت فرمائے +

المرقوم

فقیر قدرت اللہ آنریری سکرٹری انجمن بٹالہ گورداسپور پنجاب

مضامین علمی

جناب اڈیٹر صاحب دام ظلکم +

بعد ادا ے آداب تسلیمات کے واضح ہو کہ چند سوال حل طلب آپکی خدمت شریف میں بھیجے جاتے ہیں براے مہربانی اپنے اخبار صداقت آثار کے کسی گوشہ میں جگہ دیکر بندہ کو ممنون و مشکور فرماویں +

(۱) عمرو ایک کام کو بکر کے ۷ دن کی مدد سے ۱۲ دن میں اور بکر اوسی کام کو عمرو کے چار دن کی مدد سے ۸ دن میں کر سکتا ہو بتاؤ کہ عمرو و بکر دونوں ملکر کتنے روز میں ختم کرینگے +

(۲) الف اور ب کے روپیہ کا مجموعہ ۱۹۰ روپیہ ہو اگر الف کے روپیہ کو ۳ میں ضرب دیں اور ب کے روپیہ کو ۱۶ میں ضرب دیں تو انکے روپیہ کا مجموعہ ۹۱۶ روپیہ ہو جاتا ہو تو بتاؤ کہ ہر ایک کا کتنا کتنا روپیہ ہو

(۳) دو ایسے عدد دریافت کرو کہ انکا حاصل تفریق ۲ ہو اور انکے عددوں کا فرق ۹۹ ہو +

(۴) ایک عدد کو دو ایسے حصوں میں تقسیم کرو کہ اگر پہلے حصہ کے دو چند کو دوسرے حصہ کے ۱۵ گنے زیادہ کریں تو مجموعہ کل عدد سے ۱۳ گنا ہو +



(۵) ایک قلعہ کے تین برج تھے اور تینوں برج پر مختلف اعداد فوج رہتی تھی ناگاہ دشمن اس قلعہ پر حملہ آور ہوا - مگر جس برج پر فوج تھوڑی تھی اسپر اسنے حملہ کیا اسپر اس برج کے سردار نے دوسرے دونوں برجوں کے سرداروں سے فوج کی مدد طلب کی دونوں نے اتنی اتنی فوج کہ اس برج پر تھی مدد کے واسطے فوج دی جب دشمن نے فوج کی کثرت دیکھی تو دوسرے برج پر حملہ کیا - تب دوسرے برج کے افسر نے جتنی کہ فوج رکھتا تھا دونوں فوجداروں سے مانگی غنیم یہاں پر بھی کثرت فوج دیکھکر پیچھے ہٹ گیا اور تیسرے پر چڑھ گیا وہاں پر بھی وہی صورت نظر آئی پس غنیم ہر جگہ فوج کی کثرت دیکھکر واپس چلا گیا اسکو تینوں برجوں پر برابر برابر فوج معلوم ہوئی پس دریافت کرو کہ قلعہ میں کل کتنی فوج تھی اور نیز اول ہر ایک برج پر کتنی کتنی فوج تھی +

الراقم

بندہ محمد عثمان خان از بستی غزاں ضلع جالندھر

اخبار تار برقی

بمبئی - ۴ جون - یاٹ کلب بمبئی کو ایک لاکھ روپیہ کی لاگت سے توسیع دیجاویگی +

کوئٹہ ۴ جون - جو مجرم لفٹنٹ ڈوبولیش کے قتل میں ماخوذ ہوئے تھے انکی کل تحقیقات کی گئی + ان کو تین آدمیوں نے قتل کیا ہے - ایک آدمی اور دو لڑکے آدمی کو تو پھانسی کا حکم ملا جو آج صبح کو پھانسی دیا گیا اور اسکا جسم جلا دیا گیا - لڑکے کالے پانی بھیجے گئے اور بہت سے اشخاص کو اخفاء جرم کی علت میں مختلف قیدوں کی سزا دی گئی ہے +

پیرس ۴ جون - انام نے جو فرانس کے ساتھ عہد نامہ ہوا ہے اسکو اصولاً منظور کر لیا +

لنڈن ۲ جون - کل سالسبری کے متصل ایک خوفناک حادثہ ریل کا واقع ہوا - ٹرین سڑک سے اتر کر دریائے آون میں گر پڑی اور پانچ آدمی مارے گئے اور ۳۰ مجروح ہوئے +

لارڈ کلارڈ ہیملٹن فوت ہو گئے +

مدراس ۴ جون - آج صبح کو مہارانی صاحبہ کے فرزند پیدا ہوا آج ریاست میں بڑا جشن ہو رہا ہے اور کئی روز تک یہی کیفیت رہے گی +

قاہرہ ۴ جون - کرنل کچھر کے پاس سے ایک تار اس مضمون کا آیا ہے کہ یہاں یہہ خبر مشہور ہو رہی ہے کہ مہدی خرطوم کے نزدیک آگیا ہے اور شہر کے ہاتھ سے نکل جانیکا اندیشہ ہے +

بندر سعید ۳ جون - آج یہاں سے دو سو پچاس جہازی سپاہی سقم کو روانہ ہوئے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۴ جون - سارک کے ترکمانوں نے جو روسی متابعت میں آنا چاہا تھا اسکی نسبت روس نے ابھی تک کچھ فیصلہ نہیں کیا +

لنڈن ۴ جون - بمبئی کی ۱۶ ماہ گذشتہ کی ڈاک برنڈسی میں ۱۳ ماہ مذکور کو پہنچگئی ہے +

قاہرہ ۵ جون - یہاں یہہ خبر مشہور ہو رہی ہے کہ جنرل گورڈن ایک دخانی جہاز پر سوار ہو کر خرطوم سے نیل کے اوپر کیطرف کو نکل گئے +

عثمان دغنا ہمراہی سات ہزار پیروؤں کے سقیم پر حملہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے +

بنارس ۶ جون - یہاں دیسیوں کا ایک بڑا بھاری جلسہ ہوا اور اسمیں ایک میموریل تجویز کیا گیا ہے جو امتحان سول سروس کے لئے ۲۱ سال کی عمر مقرر ہونے کیواسطے حضور سکرٹری اوف سٹیٹ کی خدمت میں بھیجا جاویگا - قومی چندہ کے ایک کمیٹی بھی مقرر ہوئی ہے +

لنڈن ۵ جون - آج بارٹل فریر مرحوم کو سینٹ پال کے گرجہ کے تہ خانہ میں دفن کیا گیا جنازہ کے ہمراہ ایک گروہ کثیر معزز اشخاص کا تھا جنمیں ڈیوک اوف کیمبرج بھی شامل تھے - سر رچرڈ ٹیمپل و ڈیوک اوف بکنگھم و سر لوئیس پیلی و لارڈ نیپیر اوف میگڈالا جنازہ کو اٹھا کر لے گئے +

پرنس بسمارک نے گورنمنٹ انگریزی اور پرتگال کو مطلع کیا ہے کہ جرمنی عہد نامہ کو انکو اسکی موجودہ صورت میں منظور نہیں کرتے +

مجمع الجزائر سے اطلاع ملی کہ جہاز رانی کے واسطے ایک نہر کاٹنے کی تجویز پختہ معلوم ہوتی جاتی ہے سیڈرڈ میں یقین کیا گیا ہے کہ اس عظیم الشان کام کے واسطے نہر سویز کے بانیوں اور ٹھیکہ داروں کے درمیان ایک عہد نامہ لکھا گیا ہے +

مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے جو ووٹ اوف سنسر پر گفتگو کی اس سے انکے بڑے بڑے مداح بھی ناراض ہو گئے - یہہ گفتگو تند - خود غرض - بے دلیل فضول - اور سراسر غیر فصیح تھی - وزیر اعظم ممدوح نے تسلیم کرتے ہوئے گفتگو کی اور صرف دخول فاحش غلطیاں کیں +

چونکہ یہہ یقین کیا گیا ہے کہ فرانس و چین میں جو عہد نامہ ہوا ہے اسکی بعض شرائط تجارت انگریزی کو ضرر رساں ہیں اسلئے اسپر نہایت غور اور توجہ ہو رہی ہے +

چونکہ انگلستان معاملات زیولینڈ کی خرابی کا ذمہ وار ہے اسلئے سر ڈرمنڈ ولف صاحب نے جو گورنمنٹ کے بڑے ممد و معاون ہیں مسٹر گلیڈسٹون صاحب اس امر کے دریافت کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے - کہ آیا گورنمنٹ وہاں خون ریزی اور طوائف الملوکی کے

انسداد کے لیئے فی الفور کوئی تجویز کریگی یا نہیں +

بغداد ترکی گورنمنٹ نے بغداد میں اعلان دیا ہی کہ اس جگہ کوئی سکہ غیر ملک کا نہ چلے ورنہ بھاری تاوان لیا جائیگا +

لودیانہ

گرمی کی گرما گرمی نے لوگوں کو لو کلا یا ہی۔ اور تین روز سے ہوا کی سختی اور گرد و غبار کے اڑنے نے فصل موجودہ کو سخت صدمہ پہنچا رہا ہی۔ مگر کل سے بارش کے آثار نظر آ رہے ہیں +

بکوشش جناب مسٹر وار برٹن صاحب بہادر روڈیر میں وہ افغان جنہوں نے شملہ کے مندر کو لوٹا تھا۔ ان کو گرفتار ہو گئے ہیں امید ہی کہ اپنے کیئے کی سزا پا ینگے

ہمنے چند مرتبہ لکھا ہی کہ تیوہار شب برات پر جو بازاروں و گلی کوچوں میں لڑکوں کی آتشبازی چھوڑنیکی مذموم رسم جاری ہی اس سے نہ صرف راستہ چلنے والوں کو گذرنے میں تکلیف ہوتی ہی بلکہ بسا اوقات لڑکوں کے نتائج میں کچھ نہیں دیتا نے چلانے سے اونکے کپڑے جل جاتے ہیں اور مالی و جانی نقصان پہنچتا ہی۔ مگر ہماری تحریر کا کچھ اثر نہ ہوا۔ اگر فاصل شب برات کے روز صرف بازاروں میں آتشبازی چلائیکی ہم جاری ہوتی تو ہم اسقدر خفا نہ ہوتے اور بازاروں میں گذرنے والے بھی ایک دو دنکی تکلیف پر صبر کرتے مگر غضب تو یہ ہی ایک ہفتہ تک یہہ حالت رہتی ہی۔ اور تین چار دن تک تو آتشبازونکی چوکیاں گلی کوچوں میں قائم رہتی ہیں۔ بعض بعض لڑکے تو ایسی شرارت کرتے ہیں کہ جہاں کسی غریب شخص یا عورت کو دیکھتے ہیں تو دل لگی اور تماشہ بینی سے دیدہ و دانستہ اسپر کچھ نہ کچھ چھوڑ دیتے ہیں +

ہم میونسپل کمیٹی کے اسقدر اغماض سے نہایت تعجب

[illegible]

چوہوں پر آفت اس سے چوہے چوہیاں گبریلا مکھیاں چیونٹے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ مچھلی گوہ سب دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات آنہ بی۔ ایس۔ میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی ملتی ہی +

اشتہار

نیاز نامہ نام ایک خط بصورت ایک رسالہ کے فقیر نے سنہ ۱۸۶۳ء میں لکھا اور سنہ ۱۸۶۳ء سے شائع ہو کر مسلمان بھائیونکے ملاحظہ سے گزرا اور گزر رہا ہی۔ ان باتوں کی بابت جو اسمیں عرض کی گئی ہیں کچھ تو مولوی الطاف حسین صاحب نے سنہ ۱۸۶۹ء میں خیر المواعظ میں لکھا تھا اور بعدہ سنہ ۱۸۷۱ء سے مولوی سید ابو المنصور صاحب نے ایک جوابی رسالہ تقویۃ الوداد نام سے شائع کیا ہی۔ اور حال میں سنا ہی کہ کسی اور مسلمان بھائی نے کانپور میں کوئی رسالہ لکھا ہی اُن سب کے سوا اُن باتونکی بابت حضور آنریبل سید احمد خانصاحب بہادر کی تصنیفات میں بھی کئی مطالب پائے جاتے ہیں۔ اُن کے سوا اور کوئی اخبار یا رسالہ یا کتاب سنہ ۱۸۶۳ء کے بعد کی میں نہیں جانتا ہوں جسمیں کسی مسلمان بھائی نے نیاز نامہ کے جواب میں یا اُسکے مطالب یا اُس کے کسی مطلب کی بابت کچھ لکھا ہی۔ اگر کسی صاحب نے پہلے کبھی کچھ لکھا ہو یا اب لکھیں اور مجھے آگاہی فرماویں تو میں شکرگزار ہونگا اور جس پتہ سے وہ فرمائینگے منگا لونگا کہ فقیر بہت ہی مشتاق رہتا ہی کہ مسلمان بھائی اُن باتوں کی بابت جو میں نے گزارش کی ہیں اور اُنسے کیا نتیجہ نکالتے ہیں اور کیا فرماتے ہیں ۲۴۔ برس اس انتظار میں گزرے اور اب آخر جون سنہ ۱۸۸۷ء تک اور انتظار کرونگا +

میرا پتہ یہہ ہی + صفدر علی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بھنڈارہ ممالک متوسط +

اشتہار

خرید لو۔ خرید لو۔ خرید لو

بیبل حاشیہ دار ریفرنس

پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کی جانب سے ایک دوکان واقع چوڑا بازار متصل دوکان خالم سنگھ سوداگر جاری ہی۔ بائبل اردو حاشیہ دار یعنے رفرنس والی تیار ہو گئی ہی جن صاحبان کو خریدنا منظور خاطر ہوئے قیمت معہ محصول تین روپیہ بھیجکر دوکان مشن مذکورہ سے طلب فرماویں +

معرفت عظیم خان کتب فروش ملازم دوکان مشن لودیانہ

اشتہار

یکم مئی سنہ ۱۸۸۷ء سے ہم نے غریب الوطن بگرتنگ چلن اور محنتی طلباء کی سہولیت کے لیئے مشن سکول جالندھر کے متعلق ایک بورڈنگ ہوس کھولا ہی۔ یہہ بورڈنگ مشن احاطہ کے کنارہ شہر سے باہر اور عمدہ موقعہ پر واقع ہی۔ جو طالب العلم بیرونجات سے آکر مشن سکول میں داخل ہونا چاہتے ہیں اُنکے ساتھ بورڈنگ کی سکونت کے علاوہ حسب حیثیت تخفیف یا معافی فیس ماہواری و داخلہ سے بھی سلوک کیا جائیگا +

المشتہر

بی۔ ان۔ مکرجی ہیڈ ماسٹر مشن سکول جالندھر